

یکم 15 ستمبر 2026

زری سفارشات

زری سفارشات

مدیر اعلیٰ، فائزر کیمیکلز زراعت (توسیع و پھیلنے والے) پنجاب، لاہور

کپاس

مون سون بارشوں کے بعد کپاس کی دیکھ بھال

مون سون بارشوں کے نتیجے میں جڑی بوٹیوں کی کثرت ہو جاتی ہے لہذا فوری تلافی کو یقینی بنائیں۔ کپاس میں موجود اضافی پانی کے فوری نکاس کا انتظام کریں تاکہ مر جھاؤ (wilting) سے فصل بچ جائے۔ بارشوں کے بعد ضرورت کے مطابق پودے کو نائٹروجن اور دوسرے غذائی عناصر فوری طور پر مہیا کریں تاکہ فصل کی پیداواری صلاحیت میں خاطر خواہ اضافہ ہو سکے۔ بارشوں کے بعد اگر فصل زیادہ بڑھوتری کی طرف مائل ہو تو مٹی کی کوٹ کھورائیڈ بحساب 80 تا 100 لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

نقصان دہ کیڑوں کا مربوط انسداد

گلابی سنڈی (Pink Bollworm)

گلابی سنڈی کے حملے کا بروقت پتہ لگانے کے لئے ہفتے میں دو بار کپاس کی فصل کی پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مانیٹرنگ کے لئے گلابی سنڈی کے جنسی پھندے 1 تا 2 فی ایکڑ اور کنٹرول کے لئے 9 تا 12 پھندے فی ایکڑ لگائیں اور ہر 15 دن کے وقفے سے فیرومون کپسول کو تبدیل کریں یا لمبے عرصے والے فیرومون استعمال کریں۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زری زہریں استعمال کریں۔

کپاس کی سفید مکی (Whitefly)

کپاس کے کھیتوں اور اسکے ارد گرد جڑی بوٹیوں کا خاتمہ کریں۔ نائٹروجنی کھادوں کا استعمال فصل کی ضرورت کے مطابق کریں۔ فصل کو پانی کی کمی یا زیادتی سے بچائیں اور فصل کی ضرورت اور موسمی حالات کے مطابق آبپاشی کریں۔ ہفتے میں 2 مرتبہ پیسٹ سکاؤٹنگ کریں جبکہ زہر پاشی کیڑوں کی معاشی نقصان کی حد پر ہی کریں۔ متبادل میزبان فصلات مثلاً بینگن، کھیرا، کدو، مرچ، بھنڈی اور تل وغیرہ پر باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں اور ان فصلات پر بھی سفید مکی کا

بر وقت تدارک کیا جاسکے۔ سفارش کردہ زری زہروں کا استعمال مناسب وقت، مقدار اور سپرے کے مروجہ طریقہ سے کریں۔ ایک ہی کیمسٹری کی زری زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں۔ سپرے کی مناسب کوریج کو یقینی بنائیں (ترجیحا پاور اسپریر کا استعمال کریں)۔ سپرے کے لیے اچھی کوالٹی کی ہولکون نوزل کا استعمال کریں۔ زری زہروں کا سپرے ترجیحا شام کے وقت کریں۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زری زہریں استعمال کریں۔

کپاس کی ملی بگ (Mealy Bug)

ملی بگ کے حملے کا بروقت پتہ لگانے کے لئے ہفتے میں باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ ملی بگ کے کھیت اور کھالوں کے ارد گرد جڑی بوٹیوں خاص طور پر اٹ سٹ، کنگی بوٹی، ہزار دانی اور اکسن وغیرہ کو تلف کریں۔ فصل کو پانی کی کمی سے بچائیں اور متاثرہ فصل سے صحت مند فصل میں ورکرز کے مسلسل داخلے سے گریز کریں۔ حملہ شدہ پودوں پر سفارش کردہ زری زہروں کا سپرے متاثرہ ٹکڑیوں/فصل پر کریں۔ متاثرہ ٹکڑیوں کی نشاندہی کریں تاکہ ان ٹکڑیوں پر مسلسل دو سپرے کیے جاسکیں۔ سپرے مکچر میں سرفیکٹنٹس کا استعمال ملی بگ کے خلاف کیمیائی کنٹرول کی کارکردگی کو بڑھاتا ہے۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زری زہریں استعمال کریں۔

چست تیلہ (Jassid)

بارشوں کے بعد ہوا میں نمی کا تناسب بڑھ جاتا ہے جس سے سبز تیلہ کے حملہ کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے لہذا فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ سبز تیلہ کی تعداد اگر ایک فی پتہ یا اس سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔ ایک ہی کیمسٹری کی زری زہروں کے بار بار استعمال سے گریز کریں۔ دوست کیڑوں کے تحفظ کے لیے محفوظ کیمسٹری کی زری زہروں کا انتخاب کریں۔ سپرے سے پہلے سپرے مشین کی جانچ پڑتال مکمل کریں اور بالوکون نوزل استعمال کریں۔ اگر حملہ نقصان کی معاشی حد سے زیادہ ہو تو محکمہ زراعت (توسیع) یا پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ زری زہریں استعمال کریں۔

کپاس کا پتہ مروڑ وائرس (CLCuV)

اس بیماری کی وجہ سے پتوں کی رگیں پھول جاتی ہے، پتے عام طور پر اوپر کی طرف اور نیچے کی طرف مڑ جاتے ہیں اور شدید حملہ کی صورت میں نچلی سطح پر چھوٹے پتے نمودار ہو جاتے ہیں۔ اس سال کپاس کی فصل پر وائرس کے اثرات زیادہ مشاہدہ میں آ رہے ہیں۔ باغات، کھالوں اور ٹوں پر آگاہی ہوئی جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ پتہ مروڑ وائرس سفید مکی کے ذریعے بہت جلد پھیلتا

کھاتی رہتی ہیں جس سے تنے کی کوئیل سوکھ جاتی ہے جسے سوک یا ڈیڈ ہارٹ کہتے ہیں۔ تنے کی سنڈیوں کا حملہ اگر سٹے بنتے وقت ہو تو حملہ شدہ تنوں کے سٹے سفید ہو جاتے ہیں جنہیں وائٹ ہیڈ کہتے ہیں اور ان سٹوں میں دانے نہیں بنتے ہیں۔ تنے کی سنڈیوں کے حملہ کی صورت میں نقصان کی معاشی حد یعنی سوک کی شرح پانچ فیصد ہو جائے تو مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

❖ دھان کا تیلہ

یہ پودے کے نچلے حصہ یعنی تنے سے رس چوستا ہے۔ جب نیچے سے فصل سوکھ جائے تب اوپر پتوں اور مونجروں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا حملہ عام طور پر ٹکڑیوں کی شکل میں شروع ہوتا ہے۔ متاثرہ پتے پیلے اور پھر بھورے ہو جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پودے سوکھ کر سیاہ رنگ کے ہو جاتے ہیں اور جھلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں حملے کی اس نوعیت کو باہر بن یا تیلے کا جھلساؤ کہتے ہیں۔ سفید پستی تیلے یا بھورے تیلے کے حملہ کا پتہ لگانے اور کنٹرول کرنے کے لئے پیلے چکنے والے پھندے لگائیں۔ روشنی کے پھندے ان کیڑوں کے پروانوں کو تلف کرنے کا موثر طریقہ ہے۔ رات کو روشنی کے پھندے لگائیں۔ کیمیائی انسداد کے لئے سفارش کردہ زہر وقفہ قبل از برداشت کو مد نظر رکھتے ہوئے استعمال کریں۔

❖ بھکا یا بلاسٹ (Blast)

بھکا یا بلاسٹ کا حملہ پتوں، گانٹھوں، مونجری گردن اور مونج پر ہوتا ہے۔ پتوں پر آنکھ کی شکل جیسے نشان بن جاتے ہیں جو سازگار حالات میں بڑے ہو کر آپس میں مل جاتے ہیں اور پتے کے بڑے حصے کو خشک کر دیتے ہیں۔ مونجری گردن پر یا مونجروں پر حملہ کی صورت میں اس کے گرد سیاہی مائل نشانات ایک بالہ بنا لیتے ہیں جس سے خوراک دانوں میں نہیں پہنچ سکتی اور دانے پورے نہیں بھر پاتے۔ تدارک کے لئے بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

❖ پتوں کا جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight)

یہ بیماری فصل کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔ اس بیماری میں پتوں پر زرد دھبے بننا شروع ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے پتے مرجھانے لگتے ہیں اور خشک ہو کر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں۔ اس بیماری پر مؤثر قابو پانے کے لئے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں:

فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال کو یقینی بنایا جائے تاکہ بیماری کے امکانات کم ہوں۔ کسانوں کو آگاہی دینے کے لئے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ وہ اس بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی مؤثر حکمت عملی سے آگاہ ہو سکیں۔ مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

یہ لہذا اس کے انسداد کے لیے مختلف کیڑے مارزہروں کے ساتھ ساتھ حیاتیاتی انسداد کو بھی زیادہ سے زیادہ بروئے کار لا کر فصل کے دوست کیڑوں کو زیادہ سے زیادہ بڑھائیں۔ صحت مند فصل ہی بیماری کا بہتر مقابلہ کر سکتی ہے۔ اس لیے کپاس کی قسم کے مطابق سفارش کردہ پیداواری ٹیکنالوجی مثلاً وقت کاشت، آبپاشی، تحفظ نباتات پر عمل کیا جائے۔ زنگ سفید (33) فیصد 250 گرام، بوریکس 250 گرام اور مینکینشیم سفید 300 گرام 100 لٹر پانی میں حل کر کے بوائی کے بعد بالترتیب 75، 60 اور 90 دن کے وقفہ سے تین سپرے کریں۔

کپاس کی چٹائی کے لیے سفارشات

فصل پر شبنم خشک ہو جانے کے بعد چٹائی کی جائے اور شام 4 بجے چٹائی بند کر دینی چاہیے۔ چٹائی ہمیشہ پودے کے نچلے حصے سے مکمل کھلے ہوئے ٹینڈوں سے شروع کریں اور بتدریج اوپر کو چٹائی کرتے جائیں تاکہ پودے کے سوکھے پتے چٹائی ہوئی کپاس (پھٹی) میں شامل نہ ہوں۔ کپاس کی چٹائی میں استعمال ہونے والا کپڑا (جھولی) سوتی ہونا چاہیے۔ چٹائی ہوئی کپاس کو کھیت میں گیلی اور مندرجہ پر نہ رکھا جائے بلکہ خشک جگہ پر سوتی کپڑا بچھا کر اس پر رکھا جائے تاکہ پھٹی آلودگی سے محفوظ رہے۔ چٹائی کرنے والیوں کو چاہیے کہ اپنے سر کو اچھی طرح ڈھانپ کر چٹائی کریں تاکہ اس میں بال وغیرہ نہ مل سکیں اور روئی کی کوئی متاثر نہ ہو۔

دھان

کیڑوں اور بیماریوں کے متعلق سفارشات

❖ پتہ لپیٹ سنڈی (Leaf Roller)

دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی پتوں کو لپیٹ کر اندر سے کھاتی ہے، جس سے پتوں کا خوراک بنانے کا عمل متاثر ہوتا ہے اور پودے کی نشوونما اور پیداوار میں نمایاں کمی آتی ہے۔ کیڑے کے حملے کو بروقت کنٹرول کرنے کے لئے درج ذیل اقدامات از حد ضروری ہیں۔ ہفتہ وار بنیاد پر دھان کی فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں۔ مانیٹرنگ اور کنٹرول کے لیے روشنی والے پھندوں کا استعمال کریں۔ کھیت سے تمام جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ نائٹروجنی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں۔ مفید کیڑوں جیسے مکڑیاں، پیراسائٹک وپس اور ڈریکن فلائرز وغیرہ کی افزائش کی حوصلہ افزائی کریں۔ کیڑے کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہونے کی صورت میں مقامی محکمہ زراعت (توسیع) یا زرعی ماہر کے مشورہ سے سفارش کردہ زہر کا انتخاب کریں۔

❖ تنے کی سنڈیاں (Stem Borer)

دھان کی فصل خصوصاً باسیتی اقسام پر تنے کی سنڈیوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے زرد اور سفید سنڈیاں زیادہ نقصان پہنچاتی ہیں جبکہ گلابی سنڈی کم نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ سنڈیاں تنے کو اندر سے

❖ بکائی (Foot Rot)

بکائی سے متاثرہ پودے صحت مند پودوں کی نسبت قد میں لمبے، قد میں باریک اور پیلے رنگ میں ہوتے ہیں۔ شدید متاثرہ پودے کے پتے نیچے سے شروع ہو کر اوپر تک سوکھ جاتے ہیں اور پودہ مر جاتا ہے۔ بکائی سے متاثرہ پودیاں کھاڑ کر تلف کر دیں۔ بیماری والے کھیت کا پانی دوسرے کھیتوں میں نا جانے دیں۔

فصل کی برداشت

جب مونجر کے اوپر والے دانے پک چکے ہوں اور نچلے دو تین دانے ہرے ہو لیکن بھر چکے ہوں اور دانے میں نمی کا تناسب تقریباً 20 تا 22 فیصد ہو تو دھان کی کٹائی کریں۔ اگر فصل کی برداشت مشین کے ساتھ کرنی ہو تو اس کے لئے ترجیاً راکس ہارویسٹر (کبوٹا ٹائپ) مشین استعمال کریں۔ اگر راکس ہارویسٹر میسر نہ ہو تو کمبائن ہارویسٹر استعمال کرتے وقت اس میں ضروری ایڈجسٹمنٹ تاکہ برداشت کے دوران دانے دانے نہ ٹوٹیں اور پیداوار اور معیار میں کمی نہ آئے۔ فصل کی کٹائی ختم ہونے پر شروع کریں۔ کٹائی کے دوران کمبائن ہارویسٹر کی رفتار آہستہ رکھیں۔ فصل کی برداشت کے دوران اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ مختلف اقسام کی جنس ایک دوسری میں مکس نہ ہو۔ ایک قسم کی برداشت کے بعد کمبائن ہارویسٹر کو اچھی طرح صاف کر لیں۔

جنس کو سکھانا اور ایفلا ٹاکسن (AFLATOXIN) سے بچاؤ

برداشت کے بعد مونجی کو ڈھیر کی صورت میں رکھنے سے اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی ارلی لگنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے جنس کا معیار خراب ہو جاتا ہے اور چاول کی قیمت اور قبولیت دونوں میں کمی آ جاتی ہے۔ لہذا مونجی کو بڑے ڈھیروں میں نہ رکھیں کیونکہ اس طرح یہ اندر سے گرم یعنی (Heat up) ہو کر خراب ہو جاتی ہے اور اس میں ایفلا ٹاکسن یعنی ارلی لگ جاتی ہے۔ اس لئے جنس کو اچھی طرح سکھائیں اور سنسور کرتے وقت اس میں نمی کا تناسب 12 تا 13 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

فصل کی باقیات کو آگ لگانے کی سخت ممانعت

حکومت نے فصل کی باقیات کو جلانے پر سخت پابندی لگا رکھی ہے انہیں ہرگز نہ جلائیں کیونکہ اس سے زمین میں موجود نامیاتی مادہ اور فائدہ مند جاندار جل جاتے ہیں آگ سے اٹھنے والی دھواں فضائی آلودگی میں اضافے اور سموگ کا موجب بنتا ہے اور قریبی شاہراہوں پر گزرنے والی ٹریفک کے لئے جان لیوا حادثات کا سبب بنتا ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

آم

- ❖ پچھتی اقسام کے پھل کی برداشت کریں۔
- ❖ برداشت کے بعد شاخ تراشی کریں۔ ہٹور زدہ اور خشک شاخیں کاٹ دیں اور ایک کلوگرام ایس او پی + دو کلوگرام نائٹرو فاس فی پودا ڈالیں۔
- ❖ نئے پودے لگائیں اور نانغے پر کریں۔
- ❖ موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ستمبر میں ایک آبپاشی ضرور کریں۔
- ❖ سبز کھادوں مثلاً گوارہ، جنتز کوروٹا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹے دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے مڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے۔
- ❖ کیڑوں کا جائزہ لیتے رہیں۔ تیلے، جوؤں اور سکیکوز کے خلاف ضرورت کے مطابق سپرے کریں نیز جھال کی بیماری اور منہ سٹری کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب زہروں کا سپرے کریں اور جڑی بوٹی مار زہروں کا انتظام کریں۔

ترشاوہ پھل

- ❖ اس موسم میں پھل کی بڑھوتری کا عمل جاری رہتا ہے اور نئے شگو نے نکلتے ہیں۔ یوریا کھاد کی تیسری قسط اگر نہ ڈالی گئی ہو تو ماہ ستمبر میں ڈال دیں۔
- ❖ بیٹھا کا باغ 1 سال یا اس سے اوپر ہو تو 2/2 کلو نائٹروجن کھاد فی پودا ڈالیں۔
- ❖ موسمی حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے آبپاشی کا وقفہ رکھیں۔
- ❖ سبز کھادوں مثلاً گوارہ، جنتز کوروٹا ویٹ کریں۔ آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹے دے کر پانی لگائیں تاکہ گلنے مڑنے کا عمل جلد مکمل ہو سکے۔
- ❖ کیڑوں اور بیماریوں کا معائنہ کرنے کے بعد محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کے بعد مناسب زہروں کا سپرے کریں۔
- ❖ کچے گلے ختم کریں۔ پیوند کاری کا عمل جاری رکھیں۔ نئے پودے لگانے سے پہلے کھیت کے اوپر کی مٹی، پھل اور گوبر کی گلی سڑی کھاد سب برابر مقدار میں ڈال کر گڑھا بھرو دیں اور پانی لگا کر ہموار کریں۔
- ❖ پھل کو گرنے سے روکنے کے لیے پھل کے پکنے سے دو ماہ پہلے پلانوفکس 2.5 ملی لٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔